امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

خلاصہ درس ۵۲

- عوامل معنویہ سے مراد ایسے عوامل ہیں جو لفظی نہ ہوں یعنی جو لفظ کی صورت میں نظر نہ آئیں لیکن عامل واقع ہوں۔
- اگر صفت مفرد ہو اور اس کا مرفوع اسم ظاہر بھی مفرد ہو جیسے: أَ قَائِمٌ زيدٌ اور مَا قَائِمٌ زَيْدٌ تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں:

۱۔ قَائِمٌ کو مبتدائے وصفی اور زَيْدٌ کو اس کا فاعلِ سَدَّمَسَدَّ خبر قرار دیں۔

۲۔ قَائِمٌ کو خبر مقدم اور زَيْدٌ کو مبتدائے مؤخر قرار دیں۔

خبر کے احکام

خبر ایسا اسم ہے جو عوامل لفظی سے خالی ہوتا ہے اور اسے مسند بہ بھی کہتے ہیں۔ خبر کبھی بھی حرف نفی اور حرف استفہام کے بعد واقع نہیں ہوتی ہے۔

خبر کے اقسام

۱۔ خبر کبھی مفرد واقع ہوتی ہے جیسے: زيدٌ قائمٌ. یہاں پر قائمٌ مفرد ہے یعنی جملہ نہیں ہے۔

۲۔ خبر کبھی جملہ واقع ہوتی ہے۔

- خبر جب جملہ ہو تو اس کی چار قسم ہے:

۱۔ خبر جملۂ اسمیہ ہو جیسے: زَيْدٌ أَبُوهُ قَائِمٌ

یہاں پر زَيْدٌ مبتدا ہے أَبُوهُ مبتدائے دوم، قَائِمٌ اس کی خبر، پھر مبتدائے دوم اپنی خبر سے مل کر جملۂ اسمیہ بنا ہے۔ اور یہ جملہ خبر بنا ہے زَيْدٌ کی لہذا یہاں پر جملۂ اسمیہ خبر واقع ہوا ہے۔

۲۔ خبر جملۂ فعلیہ ہو جیسے: زَيْدٌ قَامَ أَبُوهُ۔

یہاں پر زَيْدٌ مبتدا، قَامَ فعل أَبُوهُ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر بنا ہے زَيْدٌ کی۔ لہذا یہاں پر جملۂ فعلیہ خبر واقع ہوا ہے۔

۳۔ خبر جملۂ شرطیہ ہو جیسے: زَيْدٌ اِنْ تُكْرِمْهُ يُكْرِمْكَ (زید کا اگر تم اکرام کروگے تو وہ بھی تمہارا اکرام کرے گا)۔

یہاں پر زَيْدٌ مبتدا، اِنْ حرف شرط، تُكْرِمْ فعل شرط [أَنْتَ فاعل]، هُ اس کا مفعول بہ، يُكْرِمْ جزائے شرط [هُوَ اس کا فاعل]، كَ مفعول بہ۔ لہذا شرط و جزا مل کر جملۂ شرطیہ زَيْدٌ کی خبر بن گیا ہے۔

۴۔ خبر جملۂ ظرفیہ ہو جیسے: زَيْدٌ أَمَامَكَ (زید تمہارے سامنے ہے)۔

یہاں زَيْدٌ مبتدا، أَمَامَ ظرف [جو متعلق ہے اِسْتَقَرَّ کے] كَ مضاف الیہ۔ لہذا ظرف اپنے متعلَق سے مل کر جملۂ ظرفیہ زَيْدٌ کی خبر ہے۔

- خبر کبھی کبھی اپنے مبتدا سے پہلے آجاتی ہے جیسے: قَائِمٌ زَيْدٌ.

ImamSadiq.tv